قائد ملت مولانا سید کلب جواد نقوی، ایک تعارف

قائد ملت مولانا سید کلب جواد صاحب کی ولادت ۴؍جنوری ۱۹۵۳ء کو جوہری محلہ لکھنؤ کے علمی، عملی اور ادبی خانوادہ یعنی خاندان اجتہاد لکھنؤ میں ہوئی آپ کے والد ماجد صفوۃ العلماء مولانا سید کلب عابد نقوی رحمت مآب اپنے وقت کے جید عالم دین علمبردار اتحاد بین المسلمین اور ڈین فیکلٹی آف تھیالوجی ڈپارٹمنٹ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی تھے۔ موصوف کے دادا ذاکر شام غریباں عمدۃ العلماء آیت اللہ مولانا سید کلب حسین اخترؔ اجتہادی ابن آیت اللہ العظمٰی قدوۃ العلماء مولانا سید آقا حسن نقوی اکمل جائسی ولد مولانا سید کلب حسین نقوی ابن رئیس العلماء مولانا سید محمد ولی حسین نقوی مجتہد تھے جو ملّا عصمت اللہ صدر الصدور (مغل دور) کی نسل سے تھے۔ آپ کے نانا باقر العلوم آیت اللہ العظمٰی سید محمد باقر رضوی خلف صالح آیت اللہ سید ابوالحسن رضوی تھے۔ آپ چار سلسلوں سے خاندان اجتہاد کے نخل ذکی ہیں۔

کلب جواد صاحب نے ابتدائی تعلیم گھر ہی پر اپنے والد ماجد اور مولانا محسن نواب صاحب سے حاصل کی۔ پھر اس کے بعد سلطان المدارس میں ۱۹۶۸ء میں مولوی میں داخلہ لیا جہاں مولانا علی حسین صاحب، حکیم غلام رضا صاحب، مولانا الطاف حیدر صاحب، مولانا محمد مہدی صاحب، مولانا محمد صالح صاحب، مولانا سید علی رضوی جیسے جید اساتذہ سے کسب فیض کر کے مولوی، عالم، فاضل، سندالافاضل کے بعد صدر الافاضل ۱۹۷۵ء میں کیا۔

لکھنؤ یونیورسٹی سے فاضل تفسیر ۱۹۷۱ء میں، بی۔اے۔ ۱۹۷۳ء میں اور ایم۔اے۔ انگلش ۱۹۷۵ء میں کیا۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے بی۔ٹی۔ایچ۔ اور ایم۔اے۔ فارسی ۱۹۷۸ء میں کیا اور ایم۔فل ۱۹۸۳ء میں۔

۱۳؍دسمبر ۱۹۸۶ء کو آپ کے والد ماجد کا ایک حادثہ میں انتقال ہوا۔ اس کے بعد ۱۹۸۷ء میں حوزہ علمیہ قم ایران کا عزم کیا اور قم میں تحصیل علم میں مشغول ہوئے۔ وہاں آقای علی محمدی، آقای اعتمادی، آقای پایانی، آقای وجدانی فخر، آقای ناصر مکارم شیرازی، آقای جعفر سبحانی و دیگر جیدّ روحانی اساتذہ سے استفادہ کیا۔

۲۰۰۱ء میں ہندوستان واپس تشریف لائے اور مصروف تبلیغ ہوئے۔ والد ماجد کے انتقال کے بعد قائد ملت لکھنؤ کے امام جمعہ منتخب ہوئے۔ اس کے ساتھ آپ:

- ✵ نور ہدایت فاؤنڈیشن لکھنؤ کے مؤسس و صدر ہیں
- ✵ مجلس علماء ہند کے احیاء گزار اور سکریٹری ہیں

□

٭ انجمن پاسداران حسینی کے سرپرست ومئوسس ہیں

٭ آل انڈیا علی کانگریس کے سرپرست ہیں

٭ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے اساسی ممبر ہیں

٭ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کے شیخ الجامعہ ہیں

٭ مجلس علماء ہند کے جنرل سکریٹری ہیں

٭ ان کے علاوہ سیکڑوں علمی وتحقیقی وتحریکی اداروں اورانجمنوں کے سربراہ وسرپرست ہیں۔

قائدملت بھی اپنے والد کی طرح مسلسل لکھنؤ کے جلوسہائے عزا کی بازیابی کے لئے کوشاں رہے چنانچہ آپ نے ۱۹۹۷ء میں منظم تحریک چلائی جس کے نتیجے میں آپ کو متعدد بار جیل بھی جانا پڑا۔ آپ ہی کی قربانیوں اور رہبری کا اثر تھا کہ جلوسہائے عزا کی بازیابی ہوئی۔ آپ مسلسل دینی وقومی خدمات میں مصروف ہیں۔ ساتھ ہی آپ انسانیت کے توانا مجاہد، اتحاد بین المسلمین کے علمبردار اور قومی یکجہتی کے نقیب ہیں۔

تصانیف:

(۱) ایران کا اسلامی انقلاب، فتنہ وہابیت اور شیعیت، مطبوعہ جون ۱۹۸۶ء ناشر مکتبۂ ایمان، جوہری محلہ لکھنؤ۔

منظور نعمانی نے اپنی کتاب 'انقلاب اسلامی ایران وشیعیت' میں شیعہ عقائد کو ہدف تنقید بنا کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ شیعہ کافر ہیں اور ایرانی انقلاب اسلامی نہیں بلکہ غیر اسلامی ہے۔ اس کے جواب میں مولانا نے ثابت کیا کہ شیعہ عقائد ہی اصل اسلامی عقائد ہیں اور جو عقائد شیعوں کے ہیں وہ تمام اسلامی فرقوں میں مشترک ہیں۔ اس سلسلے میں آپ نے اہلسنت کے کتب سے دلائل پیش کیے ہیں اور تقیہ، تحریف قرآن، متعہ، بداء وغیرہ جیسے مسائل کو انتہائی محققانہ انداز میں پیش کیا ہے۔

(۲) اسلام دین حق مجموعہ مجالس ۱۹۹۹ء ناشر: احباب پبلشرز، لکھنؤ

اس کتاب میں امام زمانہؑ کے سلسلے میں امامباڑہ غفران مآبؒ لکھنؤ کے عشرۂ محرم میں خطاب کی گئی مجالس کو جمع کیا گیا ہے۔

(۳) مختصر تاریخ اصول فقہ غیر مطبوعہ

اس کتاب میں اصول فقہ کے مختلف ادوار کو پیش کیا گیا ہے بعض اصولی اصطلاحات کی تشریح کی گئی ہے۔

(۴) تاریخ فقہ شیعہ غیر مطبوعہ

اس میں شیعہ فقہاء کے مختلف ادوار بیان کئے گئے ہیں اور فقہی اصطلاحات کی وضاحت کی گئی ہے۔

(۵) شیعیت پر اعتراض کیوں، ناشر: جمعیت طلبہ جعفریہ، پاکستان

(۶) نگارشات قائد ملت غیر مطبوعہ

(۷) اسلام اور حقوق بشر قسط وار مضامین جو روز نامہ راشٹر یہ سہارا میں شائع ہو چکے ہیں، کتابی شکل میں ترتیب دیے گئے ہیں۔

(۸) اسلام میں خواتین کا مرتبہ قسط وار مضامین جو روز نامہ راشٹر یہ سہارا میں شائع ہو چکے ہیں، کتابی شکل میں ترتیب دیے گئے ہیں۔

(۹) قائد ملت کے لیکھ (ہندی)

(۱۰) اسلام اور مانوادھیکار (ہندی)

(۱۱) اسلام میں ناری کا استھان (ہندی)

قائد ملت کے کارہائے نمایاں:

(۱) انجمن پاسداران حسینی کی بنیاد اوقاف کے تحفظ اور بازیابی کے لئے رکھی گئی تھی جس کے نتیجے میں حسینیہ سبطین آباد کا وقف آزاد کرایا جو ۵۵ سال سے ناجائز قبضہ میں تھا جس کو انگریزوں نے کلب بنالیا تھا یہ امامباڑہ آصفی امامباڑہ کے بعد سب سے بڑا امامباڑہ ہے۔ اس کی مرمت کا سلسلہ جاری ہے۔

(۲) وقف سجادیہ کی ۲۰/ایکڑ زمین جو مافیا کے قبضہ میں تھی اسے آزاد کرایا اور اس زمین پر مسجد اور کالج کے علاوہ تین سو غریب حضرات کے مکانات کے لئے زمین دی اور فقراء کو ۴۴ کواٹرس تعمیر کرا کے دیئے گئے جن میں کچھ زیر تعمیر ہیں۔

(۳) حسینیہ امام زین العابدینؑ کی تعمیر نو جاری ہے۔

(۴) امامباڑہ سجادیہ کی تعمیر نو

(۵) حسین آباد ٹرسٹ میں قدیم عمارتوں کی مرمت وتزئین کاری کرائی گئی یہ آپ کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔

(۶) اس کے علاوہ آپ کے زیر قیادت دہلی اور لکھنؤ میں عراق میں مزارات پر حملوں کے خلاف مظاہرے کئے گئے جس میں دہلی میں پہلی بار شنکر آچاریہ سروپانند سرسوتی مہاراج جوتیش مٹھ ہریدوار جیسے اہل ہنود کے مذہبی رہبر اعظم نے شرکت

کی۔

اس کے علاوہ آپ کی قیادت میں ڈنمارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین وکارٹون کے خلاف لکھنؤ میں آپ کی قیادت میں عظیم الشان مظاہرہ کیا گیا جس میں ۱۰/لاکھ لوگوں نے شرکت کی جو تاریخی مجمع تھا۔

(۷) ۱۳/رجب کی چھٹی اور جمعۃ الوداع کی چھٹی سابق وزیراعلیٰ ملائم سنگھ یادو کے دور حکومت ۲۰۰۷ء میں منظور کروائی جس کا مطالبہ پوری قوم ۶۰/سال سے کررہی تھی جو آپ کی کوشش سے پائے تکمیل کو پہنچا۔

(۸) دہلی میں درگاہ شاہ مرداں کی بیش قیمت زمین کا کافی حصّہ ناجائز قبضوں سے آپ کی کوششوں سے ہی حاصل ہوا اور آئندہ باقی زمین بھی انشاءاللہ واگزار ہوگی۔ جس کے لیے پیہم کوششیں جاری ہیں۔

(۹) بزرگوں کی تنظیم مجلس علمائے ہند کا احیاء جس کا پہلا جلسہ ۲۰۰۷ء میں حسینیہ غفرانمآبؒ لکھنؤ میں منعقد ہوا اور بزرگوں کے قول کے مطابق اتنا بڑا علماء اور خطباء کا اجتماع تاریخ ہندوپاک میں کبھی نہ ہوا جس میں تقریباً دوہزار علماء وخطباء نے شرکت فرمائی۔

(۱۰) بحرین میں مسلمانوں پر ہوئے مظالم کے خلاف دہلی اور لکھنؤ میں عظیم الشان احتجاجی جلوس۔

(۱۱) پاکستان میں عیسائیوں پر ہوئے مظالم کے خلاف لکھنؤ میں صرف آپ کی سرپرستی میں مقبرہ سعادت علی خاں سے جی۔پی۔او۔ تک عظیم الشان احتجاجی جلوس۔ جس پر عیسائیوں کی تنظیم کی جانب سے توصیفی سند بھی ملی۔
اسکے علاوہ بھی بے شمار مذہبی وسماجی خدمات ہیں جن کے تفصیلی تذکرے کے لئے پوری کتاب درکار ہے۔

❁❁❁